اسکولوں اور دینی مدارس کے طلباء و طالبات کے لیے!

مختصر نصابِ فقہ سوالاً جواباً

پروفیسر ڈاکٹر نور احمد شاہتاز

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیشِ لفظ

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ اشرف الانبیاء والمرسلین

امابعد! سیرت النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور تاریخ اسلام کے حوالہ سے مختصر نصاب مرتب کرتے وقت یہ امر پیش نظر تھا کہ اسی نہج پر قرآنِ کریم، احادیثِ نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور فقہ اسلامی کے موضوعات پر بھی مختصر رسائل ترتیب دیئے جائیں جو آسان زبان میں مختصر الفاظ میں اور سوال و جواب کی شکل میں ہوں تاکہ بچے انہیں بخوبی سمجھ کر بآسانی یاد کرسکیں۔ الحمد للہ فقہ اسلامی کے عنوان پر یہ مختصر سا رسالہ مکمل ہو کر آپ کے ہاتھوں میں ہے اور دیگر رسائل بھی اِن شاءاللہ جلد مرتب ہو کر منظر عام پر آجائیں گے۔

اختصار کے پیش نظر اس میں بہت سے مسائل شامل نہیں کیے گئے تفصیلی معلومات کیلئے فقہ کے اصل مراجع سے رجوع کیا جائے۔ اس رسالہ کا مقصد تو چند معلومات بچوں کو یاد کرا کے فقہ اسلامی سے انکا تعلق قائم کرنا اور بچپن ہی سے انہیں فقہ کی طرف متوجہ کرنا ہے اساتذہ کرام سے گزارش ہے کہ وہ چوتھے اور پانچویں درجے کے طلبہ و طالبات کو یہ سوالات اس طرح یاد کرائیں کہ ہر روز صرف ایک سوال یاد کرنے کو دیا جائے۔ اس طرح ان کی نصابی سرگرمیاں بھی متاثر نہیں ہوں گی اور یہ رسالہ انہیں اضافی بوجھ بھی محسوس نہیں ہوگا۔

جب بچے اسے مکمل طور پر یاد کرلیں تو ان کے مابین ایک مقابلہ کا اہتمام کیا جائے اور اس میں انعامات بھی رکھے جائیں۔ مقابلہ کرانے سے بچوں میں مسابقت کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور نتائج بھی اچھے برآمد ہوتے ہیں۔

اللہ ربّ العزت ہم سب کو توفیق دے کہ ہم مل جل کر قوم کے نونہالوں کی بہتر تعلیم و تربیت کا اہتمام کرسکیں۔

خیر اندیش

پروفیسر ڈاکٹر نور احمد شاہتاز

استاذ شیخ زاید اسلامک ریسرچ سینٹر، جامعہ کراچی

عقائد و ایمانیات

سوال......اللہ تعالیٰ کے بارے میں ہم مسلمانوں کا کیا عقیدہ ہے؟

جواب...... ہمارا عقیدہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ اس کی کوئی اولاد، اس کا کوئی ہمسر (برابری کرنے والا) نہیں۔

سوال......اسلام کے بنیادی ارکان کون کون سے ہیں؟

جواب......توحید، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ۔

سوال......ایک مسلمان کو کن باتوں پر ایمان لانا ضروری ہے؟

جواب...... اللہ تعالیٰ پر ایمان، اللہ تعالیٰ کے رسولوں پر ایمان، اللہ تعالیٰ کی نازل کی ہوئی کتابوں پر ایمان، فرشتوں پر ایمان، یومِ آخرت پر ایمان۔

سوال......کیا قرآن بھی اللہ کی مخلوق ہے؟

جواب......نہیں! قرآن مخلوق نہیں بلکہ اللہ کا کلام ہے۔

سوال......اللہ تعالیٰ کے سب سے آخری نبی کون ہیں؟

جواب......حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ کے آخری نبی اور آخری رسول ہیں۔

سوال......دنیا میں اللہ کا سب سے پسندیدہ بندہ کون ہے؟

جواب......ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جو اللہ کے محبوب ہیں۔

سوال......ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کتنے خلیفہ برحق ہیں؟

جواب......ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے چار خلیفہ برحق ہیں۔

سوال......ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے چار خلیفوں کے نام بتائیے۔

جواب...... پہلے خلیفہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، تیسرے خلیفہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور چوتھے خلیفہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

سوال......اگر کوئی شخص ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے چار خلفاء میں سے کسی ایک کو برحق نہ مانے تو وہ کون ہے؟

جواب......وہ سنی نہیں۔

سوال......شفاعت کا کیا مطلب ہے؟

جواب......شفاعت کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں گناہگاروں کی بخشش کی وہ درخواست / سفارش جو ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پیش فرمائیں گے۔

سوال......ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علاوہ کوئی اور بھی شفاعت کرے گا؟

جواب...... تمام انبیاء، فرشتے، علماء، اولیاء اور مسلمانوں کے چھوٹے بچے بھی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جس کی چاہیں گے سفارش کریں گے اور اللہ تعالیٰ جس کی چاہے گا شفاعت قبول کرے گا۔

سوال......عام طور پر انسان مرکر مٹی ہو جاتے ہیں، مگر اللہ کے نبیوں کے ساتھ کیا ہوتا ہے؟

جواب......اللہ تعالیٰ کے نبی اس دنیا سے رُخصت ہوکر اپنی قبروں میں زندہ رہتے ہیں، ان کو مردہ سمجھنا سخت گناہ اور بے دینی ہے۔

سوال......اللہ کے نبیوں سے جو معجزے ظاہر ہوتے رہے، ان کے بارے میں ہمارا عقیدہ کیا ہے؟

جواب......معجزوں کے بارے میں ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ وہ برحق تھے۔

سوال......اللہ کے بعض نیک بندوں (ولیوں) سے جو کرامتیں ظاہر ہوتی ہیں، ان کے بارے میں ہمارا عقیدہ کیا ہے؟

جواب......کرامتوں کے بارے میں ہمارا عقیدہ ہے کہ 'کرامات الاولیاء حق' یعنی اللہ کے ولیوں سے کرامتیں ظاہر ہونا برحق ہے۔

سوال......اللہ کے ولیوں نے سب سے زیادہ کس چیز کی تبلیغ کی ہے؟

جواب......تمام اولیاء اللہ نے سب سے زیادہ تبلیغ خالص توحید اور حقیقی محبتِ رسول کی فرمائی۔

سوال......محبتِ رسول سے کیا مراد ہے؟

جواب...... جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا پورا پورا احترام کرنا، انہیں اپنے جان و دل، والدین و اولاد اور ہر قیمتی و پیاری چیز سے بھی عزیز ماننا اور ان کی مکمل پیروی کرنا۔

سوال......قیامت کے بارے میں ہمارا عقیدہ کیا ہے؟

جواب......قیامت کے بارے میں ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ قیامت ضرور آئیگی۔ ہم سب مرنے کے بعد قیامت کو زندہ کیے جائینگے اور ہم سے ہمارے عملوں کا حساب کتاب لیا جائے گا۔

نوٹ......عقائد و ایمانیات کے سوال یاد کراتے وقت استاد صاحب بچوں کو ذرا تفصیل سے یہ باتیں سمجھائیں تاکہ انہیں اچھی طرح ان کا علم ہو جائے۔

فقه کا مفہوم اور فقہی احکام کی تعریف

سوال......فقہ کے کیا معنی ہیں؟

جواب......فقہ کے معنی ہیں: سمجھ بوجھ، بصیرت۔

سوال......علمِ فقہ کس علم کو کہا جاتا ہے؟

جواب......ایسا علم جس سے دین کے بارے میں سمجھ بوجھ حاصل ہوتی ہے۔

سوال......علمِ فقہ کے ذریعے دین کے بارے میں سمجھ بوجھ کیسے حاصل ہوتی ہے؟

جواب......اس علم کے ذریعے قرآنِ کریم اور حدیث شریف کو سمجھنے کی کوشش کی جاتی ہے جس سے دین میں سمجھ بوجھ پیدا ہوتی ہے۔

سوال......علمِ فقہ کے بڑے بڑے ماہر علماء میں سے چند کے نام بتایئے۔

جواب......علمِ فقہ کے جاننے والے بڑے بڑے ماہروں میں سے چند مشہور ترین علماء یہ ہیں:

حضرت امام ابوحنیفہ۔ حضرت امام مالک۔ حضرت امام شافعی۔ حضرت امام احمد بن حنبل (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم)۔

سوال......علمِ فقہ کی بعض مشہور درسی کتابوں کے نام بتایئے۔

جواب......شرح وقایہ، ہدایہ، کنز، قدوری۔

سوال......علمِ فقہ کی بعض ایسی کتابوں کے نام بتایئے جن سے فتویٰ دیا جاتا ہے۔

جواب......فتاویٰ شامی، درِ مختار۔

سوال......علمِ فقہ حاصل کرنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

جواب...... دین میں سمجھ بوجھ پیدا ہوتی ہے۔ حلال و حرام کا پتا چلتا ہے۔ عبادات کا صحیح طریقہ آجاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہوتی ہے۔

سوال......علمِ فقہ حاصل کرنے کیلئے کیا کرنا چاہیئے؟

جواب......کسی اچھے عالم سے فقہ کی تعلیم حاصل کرنی چاہیئے۔

سوال......فرض کسے کہتے ہیں؟

جواب......ایسا کام جس کے کرنے کا حکم اللہ تعالیٰ نے دیا ہو اور کسی دلیل قطعی سے ثابت ہو۔

سوال......واجب کسے کہتے ہیں؟

جواب......ایسا کام جس کے کرنے کا حکم اللہ یا اس کے رسول نے دیا ہو اور وہ کسی دلیل ظنی سے ثابت ہو۔

سوال......دلیل ظنی کیا ہوتی ہے؟

جواب......ایسی دلیل جس میں شک کا امکان ہو۔

سوال......دلیل قطعی کسے کہتے ہیں؟

جواب......جس میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہ ہو (اس کی مثال قرآنِ کریم کی آیت یا حدیث متواتر ہے)۔

سوال......اگر کوئی شخص کسی فرض کو فرض ماننے سے انکار کردے تو کیا ہوگا؟

جواب......اگر کوئی شخص کسی فرض کو فرض ماننے سے انکار کردے تو وہ کافر ہو جائے گا۔

سوال......اگر کوئی شخص کسی واجب کو واجب ماننے سے انکار کردے تو کیا ہوگا؟

جواب......واجب کا منکر کافر نہیں ہوگا، گناہ گار ہوگا۔ جیسے نمازِ وِتر واجب ہے۔

سوال......سنت کسے کہتے ہیں؟

جواب......کوئی ایسا کام جسے ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہمیشہ کیا۔ (اگر ہمیشہ کیا ہو تو سنتِ مؤکدہ ہے اور اگر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کوئی کام کبھی کیا اور کبھی چھوڑ دیا تو یہ سنتِ غیر مؤکدہ ہے)۔

سوال......مستحب کسے کہتے ہیں؟

جواب...... مستحب وہ کام ہے جو اللہ، اس کے رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اور نیک لوگوں کا پسندیدہ ہو، جس کے کرنے سے ثواب ملتا ہے اور نہ کرنے پر سزا یا گناہ نہیں۔

سوال......مباح کسے کہتے ہیں؟

جواب......مباح ایسا کام جس کے کرنے یا نہ کرنے کا انسان کو اختیار ہو، کہ وہ چاہے تو کرے چاہے تو نہ کرے۔

سوال......حرام کسے کہتے ہیں؟

جواب......حرام وہ کام یا بات جس سے اللہ اور اس کے رسول نے منع کیا ہو (جیسے کسی مردار کا گوشت کھانا یا شراب پینا حرام ہے)۔

سوال......مکروہ کسے کہتے ہیں؟

جواب......ایسا کام کہ جس کا کرنا پسندیدہ نہیں اور نہ کرنا بہتر ہے (جیسے بلی کا جھوٹا پانی پینا مکروہ ہے)۔

طھارت کے مسائل

سوال......طہارت کے کیا معنی ہیں؟

جواب......طہارت کے معنی ہیں: پاکیزگی، صفائی۔

سوال......طہارت کیسے حاصل کی جاتی ہے؟

جواب......طہارت حاصل کرنے کیلئے پہلے تو پیشاب و پاخانہ کی جگہ کو دھویا (استنجا کیا) جاتا ہے پھر وضو بنایا جاتا ہے۔

سوال......کیا ہر وضو سے پہلے استنجا کرنا ضروری ہے؟

جواب...... ہر وضو سے پہلے ضروری نہیں ہاں جب ضرورت ہو تب کرلیا جائے۔

سوال......وضو بنانے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب...... پہلے دونوں ہاتھوں کو کلائیوں سمیت تین بار دھویا جائے، پھر تین بار کلی کی جائے، پھر تین بار ناک میں پانی لیا جائے، پھر تین بار اس طرح منہ دھویا جائے کہ چوڑائی میں پورا چہرہ کانوں کی لو تک اور لمبائی میں پیشانی سے ٹھوڑی کے نیچے تک اچھی طرح دھل جائے، پھر دونوں بازو کہنیوں سمیت تین بار دھوئے جائیں، پھر دونوں ہاتھوں سے سر، گردن اور کانوں کا مسح ایک بار کیا جائے، پھر دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت تین بار دھوئے جائیں۔

سوال......وضو کن چیزوں سے ٹوٹتا ہے؟

جواب...... پیشاب، پاخانہ یا ہوا خارج ہونے سے، جسم کے کسی حصے سے خون یا پیپ نکلنے سے، نیند آجانے سے، منہ بھر کے قے کرنے سے، نماز میں قہقہہ مار کے ہنسنے سے۔

سوال......کیا آنسو نکلنے یا پسینہ آنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب......نہیں ٹوٹتا۔

سوال......کن چیزوں سے وضو مکروہ ہو جاتا ہے؟

جواب......جن چیزوں سے وضو مکروہ ہوتا ہے ان میں سے بعض یہ ہیں: چہرے پر پانی کے چھینٹے زور زور سے مارنے سے، وضو کرتے وقت فضول باتیں کرنے سے، ناپاک جگہ بیٹھ کر وضو کرنے سے، مسجد کے اندر جہاں نماز پڑھی جاتی ہے وہاں وضو بنانا مکروہ ہے۔ بائیں ہاتھ سے کلی اور دائیں ہاتھ سے ناک میں پانی لینا مکروہ ہے۔

سوال......غسل کے کیا معنی ہیں؟

جواب......غسل کے معنی ہیں نہانا، یعنی پورے جسم کو اچھی طرح دھونا۔

سوال......غسل میں کن چیزوں کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

جواب......تین چیزوں کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے: کلی کرنا، ناک میں پانی لینا، پورے جسم کو دھونا۔

سوال......تیمم سے کیا مراد ہے؟

جواب......تیمّم سے مراد ہے پاک مٹی سے طہارت حاصل کرنا۔

سوال......تیمّم کیسے کیا جاتا ہے؟

جواب......مٹی یا چونا یا پتھر یا بلاک یا اینٹ وغیرہ پر دونوں ہاتھ مار کر پہلے دونوں ہاتھوں کو چہرے پر ملنا۔ پھر دوسری بار ہاتھ مار کر دونوں بازوؤں پر کہنیوں سمیت پھیر لینا، تیمّم کہلاتا ہے۔ تیمّم کرنے سے پہلے یہ نیت کرنا شرط ہے کہ میں پاک ہونے کیلئے تیمّم کر رہا ہوں۔

سوال......تیمّم کب کیا جاتا ہے؟

جواب......جب ایک مربع میل کے ایریا میں وضو کیلئے پانی نہ ملے یا کوئی ایسا بیمار ہو کہ پانی سے وضو بنانے سے بیماری بڑھ جانے کا خدشہ ہو۔

سوال......تیمّم کن چیزوں سے ٹوٹتا ہے؟

جواب......جن سے وضو ٹوٹتا ہے۔ ہاں اگر تیمّم کرنے والے کو پانی مل جائے تب بھی اس کا تیمّم ختم ہو جائے گا۔

سوال......کیا کافروں کے پہنے ہوئے کپڑے پاک ہیں یا ناپاک؟

جواب......پاک ہیں۔ البتہ احتیاط یہ ہے کہ انہیں دھو کر استعمال کیا جائے؟

سوال......بیت الخلاء (باتھ روم) جانے کے آداب کیا ہیں؟

جواب......بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت پہلے بایاں پاؤں اندر رکھیں۔ دروازہ اچھی طرح بند کرنے کے بعد لباس اُتاریں اور جب باہر آئیں تو پہلے دایاں پاؤں باہر نکالیں۔

سوال......کیا بیت الخلاء جاتے وقت دعا بھی کی جاتی ہے؟

جواب......جی ہاں یہ دعا کی جاتی ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَ الْخَبَآئِثِ

سوال......کیا بیت الخلاء سے نکل کر بھی کوئی دعا کی جاتی ہے؟

جواب......جی ہاں یہ دعا کی جاتی ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الرِّجْسَ وَالْاَذٰی وَ عَافَانِیْ

اذان کے مسائل

سوال......نماز کیلئے اذان دینا فرض ہے یا سنت؟

جواب......فرض نمازوں کیلئے اذان کہنا سنتِ مؤکدہ ہے۔

سوال......اذان کیوں کہی جاتی ہے؟

جواب......تاکہ لوگوں کو پتا چل جائے کہ نماز کا وقت ہو گیا ہے۔

سوال......اذان کا طریقہ کس نے ایجاد کیا؟

جواب......اذان اللہ تعالٰی نے دو صحابیوں حضرت عمر رضی اللہ تعالٰی عنہ اور حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالٰی عنہ کو خواب میں سنوائی۔ انہوں نے یہ خواب پیارے نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کو بتائے اور پیارے نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے حکم دیا کہ ہر فرض نماز کیلئے اس طرح اذان کہی جائے۔

سوال......اذان کے الفاظ کیا ہیں؟

جواب:

اَللّٰہُ اَکۡبَرُ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ

اَشۡھَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشۡھَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوۡلُ اللّٰہِ اَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوۡلُ اللّٰہِ

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ

حَیَّ عَلَی الۡفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الۡفَلَاحِ

اَللّٰہُ اَکۡبَرُ اَللّٰہُ اَکۡبَرُ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

سوال......اذان سنائی دے تو کیا کرنا چاہئے؟

جواب...... باتیں نہ کی جائیں، ریڈیو، ٹی وی وغیرہ بند کردیں اور اذان کے الفاظ سن کر خود بھی وہی الفاظ دہرائیں۔

سوال......کیا اذان کا جواب دینے پر ثواب ملتا ہے؟

جواب......جی ہاں! اذان کا جواب دینا واجب ہے اور اس پر ثواب ملتا ہے۔

سوال......کیا اذان کہنے والے کو بھی ثواب ملتا ہے؟

جواب......جی ہاں! اذان کہنے والے کو بھی ثواب ملتا ہے اور قیامت کے روز اس کی شان بہت بلند ہوگی۔

سوال......فجر کی اذان اور دوسری نمازوں کی اذان میں کیا فرق ہے؟

جواب......فجر کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے بعد اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم دو مرتبہ کہا جاتا ہے۔ جبکہ دوسری نمازوں کی اذان میں ایسا نہیں ہوتا۔

سوال......نماز باجماعت سے پہلے اقامت کہی جاتی ہے، وہ کیسے کہتے ہیں؟

جواب......اقامت میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے بعد قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ دوبار کہتے ہیں۔ باقی سب الفاظ وہی اذان والے ہیں۔

سوال......اذان اور اقامت کھڑے ہو کر سننا چاہئے یا بیٹھ کر؟

جواب......بیٹھ کر سننا چاہئے اور اقامت میں جب حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کہا جائے تب نماز کیلئے کھڑے ہوں۔

نماز کے مسائل

سوال......ہم پر چوبیس گھنٹے (رات دن) میں کتنی نمازیں فرض ہیں؟

جواب......پانچ نمازیں فرض ہیں۔

سوال......پانچوں نمازوں کے ترتیب سے نام بتائیے۔

جواب......فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء۔

سوال......یہ نمازیں ہم پر کس نے فرض کی ہیں؟

جواب......یہ نمازیں اللہ تعالیٰ نے ہم پر فرض کی ہیں۔

سوال......فرض کا کیا مطلب ہے؟

جواب......وہ کام جس کا کرنا بہت ضروری ہو اور نہ کرنے پر سزا ملے۔

سوال......نماز ادا کرنے کیلئے کن چیزوں کا خیال رکھنا ضروری ہے یا نماز کی شرائط کیا ہیں؟

جواب......صحتِ نماز کی شرائط یہ ہیں: جسم کا پاک ہونا، کپڑوں کا پاک ہونا، جہاں نماز ادا کر رہے ہیں اس جگہ کا پاک ہونا، صاف لباس پہننا، کعبہ (قبلہ) کی طرف منہ (رُخ) کرنا، نیت کرنا، نماز کا وقت ہونا۔

سوال......کیا ننگے سر نماز پڑھنا دُرست ہے؟

جواب......بلاوجہ ننگے سر نماز پڑھنا پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے طریقہ کے خلاف ہے۔

سوال......جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا کیوں ضروری ہے؟

جواب......اس لئے کہ ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہمیشہ (اکثر) جماعت سے نماز پڑھی اور اس میں ثواب بھی زیادہ ہے۔

سوال......نماز نہ پڑھنے سے کیا ہوتا ہے؟

جواب......نماز نہ پڑھنے سے گناہ ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ ناراض ہو جاتا ہے۔

سوال......نماز کے ارکان بتائیے۔

جواب......نماز کے ارکان سات ہیں: تکبیر تحریمہ، قیام، قرأت، رکوع، سجود، قعدہ اخیرہ، نماز کا اختتام اپنے کسی عمل سے کرنا (جیسے سلام پھیرنا)۔

سوال......نماز کے فرائض یا ارکانِ نماز سے کیا مراد ہے؟

جواب......ارکان سے مراد وہ کام ہیں جو نماز میں کیئے جاتے ہیں اور جن کے بغیر نماز نہیں ہوتی یعنی ان میں سے اگر ایک رُکن بھی رہ جائے تو نماز دوبارہ ادا کرنی ہوگی۔

سوال......تکبیر تحریمہ کسے کہتے ہیں؟

جواب......نماز کے شروع میں نماز کی نیت کرنے کے بعد کانوں تک ہاتھ اُٹھا کر جو پہلی بار اللہ اکبر کہا جاتا ہے اسی کا نام تکبیر تحریمہ ہے۔

سوال......تکبیر تحریمہ کو تکبیر تحریمہ کیوں کہتے ہیں؟

جواب......اس لئے کہ اس تکبیر کے ساتھ ہی نماز شروع ہو جاتی ہے اور نماز کے علاوہ کوئی اور کام کرنا اس وقت حرام (یعنی ممنوع) ہو جاتا ہے۔

سوال......نماز میں قیام سے کیا مراد ہے؟

جواب......قیام کے معنی کھڑے ہونے کے ہیں اور جو ہم نماز میں ہاتھ باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں یہی قیام ہے۔

سوال......قرأت کا کیا مطلب ہے؟

جواب......قرأت کے معنی تو ہیں پڑھنا۔نماز میں جو ہم قرآن کریم کی کوئی سورت یا آیت پڑھتے ہیں اس کو قرأت کہتے ہیں۔

سوال......رکوع کیا ہے؟

جواب......اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھ کر آگے جھکنا رکوع کہلاتا ہے۔

سوال......سجود کے کیا معنی ہیں؟

جواب......اس کے معنی ہیں سجدہ کرنا۔یعنی دونوں پاؤں، دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے، پیشانی (ماتھا) اور ناک زمین پر لگانا۔

سوال......قعدہ اخیرہ کیا ہے؟

جواب...... چار رکعت والی نماز میں چوتھی رکعت کے آخر میں، تین رکعت والی میں تیسری کے آخر میں اور دو رکعت والی نماز میں دو رکعت کے بعد جو ہم دوزانو ہو کر بیٹھتے ہیں اس کو قعدہ اخیرہ کہتے ہیں۔

سوال......نماز کا اختتام اپنے عمل سے کیسے ہوتا ہے؟

جواب......جیسے ہم سلام پھیر کر نماز ختم کرتے ہیں۔

سوال......واجباتِ نماز کسے کہتے ہیں؟

جواب......وہ کام جن کا نماز میں کرنا واجب (ضروری) ہے۔

سوال......واجباتِ نماز بیان کیجئے۔

جواب......واجباتِ نماز پچیس (۲۵) ہیں:۔

۱......تکبیر تحریمہ (پہلی تکبیر) میں اللہ اکبر کے الفاظ ادا کرنا۔

۲......ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ پڑھنا۔

۳......فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں میں اور سنت و نفل نماز کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد کوئی سورت یا کم از کم تین چھوٹی آیتیں یا ایک بڑی آیت پڑھنا۔

٤......فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں میں (لازماً) قرأت کرنا۔

۵......قرأت کی ترتیب کا خیال رکھنا کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ ہی پہلے پڑھی جائے اور کوئی دوسری سورت پڑھنی ہو تو اس کے بعد پڑھی جائے۔

٦......قرأت سے فارغ ہونے کے ساتھ ہی رکوع میں چلے جانا۔

۷......دو سجدے اس طرح کرنا کہ ایک کے بعد سیدھا بیٹھے پھر دوسرا کیا جائے۔

۸......تعدیل ارکان یعنی تمام ارکان کو اطمینان سے ادا کرنا۔

۹......قومہ کرنا۔یعنی رکوع کرنے کے بعد سجدہ میں جانے سے پہلے کم از کم اتنی دیر سیدھا کھڑا ہونا کہ ایک بار سبحان اللہ کہنے کا وقت گزر جائے۔

۱۰......جلسہ۔یعنی دو سجدوں کے درمیان اتنی دیر بیٹھنا جتنی دیر میں ایک بار سبحان اللہ کہہ سکیں۔

۱۱......قعدہ اولیٰ۔یعنی تین اور چار رکعت والی نمازوں میں دوسری رکعت کے آخر میں تشہد پڑھنے کیلئے بیٹھنا۔

۱۲......دونوں قعدوں میں عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ تک تشہد پڑھنا۔

۱۳......نماز ختم کرتے وقت دو بار اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ کہنا۔

١٤......وتر کی نماز میں تیسری رکعت میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھنا، اور دعائے قنوت شروع کرنے سے پہلے کانوں تک ہاتھ اُٹھا کر اللہ اکبر کہنا۔

۱۵ ...... دونوں عیدوں میں چھ چھ تکبیروں کے ساتھ نمازِ عید ادا کرنا۔

۱۶ ...... فجر، مغرب اور عشاء کی نمازوں میں امام کا بلند آواز سے قرأت کرنا اور ظہر و عصر میں آہستہ آواز سے۔

۱۷ ...... جب نماز میں امام قرأت کر رہا ہو (بلند آواز سے یا آہستہ) اس وقت مقتدی کا خاموش رہنا۔

۱۸ ...... تمام واجبات ادا کرنے میں امام کی پیروی کرنا (سوائے قرأت کے)۔

۱۹ ...... نماز میں اگر آیتِ سجدہ پڑھے تو سجدۂ تلاوت کرنا۔

۲۰ ...... نماز میں بھول ہو جائے تو سجدۂ سہو کرنا۔

۲۱ ...... ہر فرض اور واجب کو اس کی ترتیب کے مطابق ادا کرنا۔

۲۲ ...... ہر رکعت میں صرف ایک رکوع کرنا۔

۲۳ ...... ہر رکعت میں صرف دو بار سجدہ (صرف دو سجدے) کرنا۔

۲۴ ...... فرض، وتر اور سنتِ مؤکدہ نمازوں میں پہلے قعدہ میں عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ کے بعد کچھ اور نہ پڑھنا۔

۲۵ ...... دو رکعتوں والی نماز میں دوسری رکعت سے پہلے اور چار رکعت والی نماز میں تیسری اور چوتھی کے درمیان کوئی قعدہ نہ کرنا۔

سوال ...... کیا واجباتِ نماز ان کے علاوہ بھی ہیں؟

جواب ...... فقہ کی بعض کتابوں میں ۱۸ اور بعض میں ۲۵ سے زائد واجب لکھے ہیں۔

سوال ...... اگر ان واجبات میں سے کوئی واجب غلطی سے نماز میں ادا نہ کیا جا سکے تو کیا کرنا ہوگا؟

جواب ...... اگر نماز کے دوران ہی یاد آجائے کہ فلاں واجب رہ گیا ہے تو نماز کے اختتام سے پہلے سجدہ سہو کر لیا جائے۔ اس طرح بھول چوک کا ازالہ ہو جائے گا۔

سوال ...... اگر نماز کے بعد یاد آئے کہ فلاں واجب رہ گیا ہے تو کیا کیا جائے؟

جواب ...... نماز دوبارہ پڑھی جائے۔

سوال ...... سجدہ سہو کیسے کرتے ہیں؟

جواب ...... آخری رکعت کے آخر میں عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ تک تشہد پڑھ کر دائیں جانب سلام پھیر کر اللہ اکبر کہہ کر سجدہ میں چلے جائیں اور دو سجدے کریں پھر نئے سرے سے تشہد پڑھیں، پھر درود شریف اور دعا پڑھیں اور پھر سلام پھیر دیں۔

سوال ...... اگر نماز کے دوران کوئی فرض چھوٹ جائے اور یاد بھی آجائے تو کیا کیا جائے؟

جواب ...... نماز نئے سرے سے پڑھی جائے۔

سوال......نماز کے اندر کون سے کام سنت ہیں؟

جواب......نماز کی سنتیں تیس (۳۰) ہیں:۔

۱......تکبیر تحریمہ کیلئے ہاتھ اُٹھانا۔

۲......ہاتھوں کا قبلہ رُخ ہونا اور اُنگلیاں کھلی رکھنا۔

۳......تکبیر کے وقت سر نہ جھکانا۔

٤......تکبیر کہنے سے پہلے ہاتھ اُٹھانا۔

۵......امام کا بقدرِ ضرورت اونچی آواز سے اللہ اکبر اور سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہ اور سلام کہنا۔

٦......تکبیر تحریمہ کے فوراً بعد ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا۔

۷......ثناء (سبحانك اللهم) پڑھنا۔

۸......تعوذ (اعوذ باللّٰه من الشيطٰن الرجيم) پڑھنا۔

۹......تسمیہ (بسم اللّٰه الرحمٰن الرحيم) پڑھنا۔

۱۰......سورۂ فاتحہ کے آخر میں آمین کہنا

۱۱......ثناء، تعوذ، تسمیہ اور آمین آہستہ کہنا۔

۱۲......فرض والی نماز کی آخری دو رکعتوں میں صرف سورۂ فاتحہ پڑھنا۔

۱۳......رکوع کیلئے جھکتے وقت اللہ اکبر کہنا۔

١٤......رکوع میں کم از کم تین بار سبحان ربی العظيم پڑھنا۔

١٥......رکوع میں گھٹنوں کو ہاتھوں سے اس طرح پکڑنا کہ انگلیاں کھلی رہیں۔

١٦......رکوع سے اُٹھتے ہوئے سمع اللّٰه لمن حمده ط ربنا لك الحمد کہنا۔

۱۷......اگر امام ہو تو صرف سمع اللّٰه لمن حمده کہے اور اس کے پیچھے نماز پڑھنے والے (مقتدی) صرف ربنا لك الحمد کہیں۔

۱۸......رکوع اس طرح کرنا کہ کمر جھک کر اس طرح ہو جائے کہ سر اور پیٹھ ایک سیدھ میں ہوں۔

۱۹......سجدہ کرنے اور سجدہ سے اُٹھنے کیلئے تکبیر (اللہ اکبر) کہنا۔

۲۰......سجدہ کرتے وقت زمین پر پہلے گھٹنے، پھر ہاتھ، پھر ناک اور پھر پیشانی لگانا اور سجدہ سے اُٹھتے ہوئے پہلے پیشانی، پھر ناک اور پھر گھٹنے اُٹھانا۔

۲۱......سجدہ میں کم ازکم تین بار سبحان ربی الاعلیٰ پڑھنا۔

۲۲......سجدہ اسطرح کرنا کہ بازو پہلوؤں سے لگے رہیں ساتھ نہ چپکے ہوئے ہوں، اسی طرح پیٹ رانوں سے اور بازو (کلائیاں) زمین سے نہ لگیں، البتہ جماعت میں ہاتھ، بازو پہلوؤں سے الگ نہ ہوں کہ اس سے دوسروں کو تکلیف ہوگی۔

۲۳......دونوں سجدوں کے درمیان تشہد کی طرح بیٹھنا۔

۲۴......سجدہ میں ہاتھوں کی انگلیاں ملاکر زمین پر ہاتھ رکھنا اور پاؤں کی انگلیاں ملاکر اس طرح زمین پر رکھنا کہ ان کا رُخ قبلہ کی طرف ہو اور پاؤں کی انگلیوں کا نچلا حصہ (پیٹ) زمین پر لگنا۔

۲۵......تشہد میں دایاں پاؤں کھڑا کرکے اور بایاں پاؤں بچھا کر بیٹھنا۔

۲۶......تشہد میں جب اشھد ان لا الٰہ الا اللّٰہ کہے تو شہادت کی اُنگلی اُٹھا کر اشارہ کرنا۔

۲۷......آخری قعدہ میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھنا اور دعا کے الفاظ ادا کرنا۔

۲۸......اختتام پر پہلے دائیں اور پھر بائیں طرف سلام پھیرنا۔

۲۹......السلام علیکم و رحمۃ اللّٰہ دو مرتبہ کہنا۔

۳۰......سلام پھیرتے وقت دائیں اور بائیں موجود لوگوں اور فرشتوں کو سلام کی نیت سے سلام کے الفاظ ادا کرنا۔

سوال......نماز کے دوران اگر ان سنتوں میں سے کوئی سنت بھولے سے رہ جائے تو کیا کیا جائے؟

جواب......نماز میں کسی سنت کے (بھول کر) رہ جانے سے نماز پر کوئی فرق نہیں پڑتا، نماز ہو جائے گی۔

سوال......جان بوجھ کر نماز کی سنتوں کو یا کسی سنت کو چھوڑ دینا کیسا ہے؟

جواب......جان بوجھ کر کسی سنت کو چھوڑ دینا اپنے آپ کو ثواب سے محروم کرنا اور خلافِ سنت عمل کرنے کے زمرے میں آتا ہے۔

سوال......نماز کے چند مستحبات بتائیے۔

جواب...... نماز کے اندر چند باتوں کا خیال رکھنا مستحب ہے۔ قیام میں سجدہ کی جگہ نظر رکھنا، رکوع میں پاؤں پر نظر رکھنا، قعدہ اور جلسہ میں اپنی گود میں نظر رکھنا، جمائی آئے تو اسے روکنا، کھانسی کو روکنے کی کوشش کرنا، تکبیر تحریمہ کے وقت چادر، کمبل، کپڑے وغیرہ سے ہاتھ نکال کر کانوں تک لے جانا (یہ صرف مردوں کیلئے ہے)، جماعت سے نماز پڑھیں تو اقامت بیٹھ کر سننا اور حی علی الفلاح پر کھڑے ہونا، قیام میں دونوں پاؤں کے مابین کم از کم چار اُنگل کا فاصلہ رکھنا، امام کے تکبیر تحریمہ کہنے کے فوراً بعد تکبیر تحریمہ کہہ کر نماز شروع کرنا۔

سوال......کیا خواتین کی نماز کیلئے بھی یہی سنتیں اور مستحبات ہیں؟

جواب......جی نہیں! ان کی کچھ باتیں مردوں سے مختلف ہیں۔

سوال......خواتین کی نماز میں کیا کیا چیزیں سنت ہیں؟

جواب:

۱......تکبیر تحریمہ میں کانوں کی بجائے کندھوں تک ہاتھ اُٹھانا۔

۲......تکبیر تحریمہ کہتے وقت ہاتھ کپڑے (چادر یا دوپٹہ یا اوڑھنی وغیرہ) کے اندر رکھنا۔

۳......قیام میں اس طرح ہاتھ باندھنا کہ سینے پر چھاتی کے نیچے بایاں ہاتھ اور اس ہاتھ کی ہتھیلی پر دائیں ہاتھ کی ہتھیلی رکھنا۔

٤......رکوع میں گھٹنوں پر ہاتھ رکھنا اور انگلیاں کشادہ نہ کرنا۔

٥......رکوع میں صرف اتنا جھکنا کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں (مردوں کی طرح نہ جھکیں)۔

٦......پاؤں میں خم دینا (مردوں کی طرح بالکل سیدھے نہ ہوں)۔

۷......سجدہ زمین کے ساتھ سمٹ کر کرنا، بازوؤں کو پہلوؤں سے ملا کر اور پیٹ رانوں سے چپٹا کر اور رانیں پنڈلیوں سے اور پنڈلیاں زمین سے لگا کر سجدہ کرنا۔

۸......سجدے میں دونوں بازو (کلائیاں) زمین پر بچھا دینا۔

۹......قعدہ میں دونوں پاؤں دائیں جانب نکال کر بائیں پہلو بیٹھنا۔

۱۰......قعدہ اور جلسہ میں ہاتھ کی انگلیاں ملا کر رکھنا۔

سوال...... کن کن باتوں سے نماز ٹوٹ جاتی (فاسد ہو جاتی) ہے؟

جواب...... اگر نماز کے دوران مندرجہ ذیل میں سے کوئی کام کیا تو نماز ٹوٹ جائے گی (فاسد ہو جائے گی):۔

بات کرنا، کسی کو سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا، اچھی بری خبر سن کر اس پر زبان سے کوئی لفظ کہنا، نماز میں آہ، اُف یا اسطرح کے الفاظ زبان سے نکالنا، قرآن مجید سے دیکھ کر نماز پڑھنا، قرآن کریم غلط پڑھنا، نماز میں عمل کثیر کرنا (جیسے بار بار کھجانا وغیرہ) کچھ کھا پی لینا، بلا عذر قبلہ کی طرف سے رُخ پھیر لینا، بلا ضرورت نماز میں چلنا، امام سے آگے بڑھ جانا، نماز میں کچھ لکھنے لگنا، درد اور تکلیف کی وجہ سے رونا، نماز میں زور سے ہنسنا، نماز کے دوران کسی اور کی بات پر عمل کرنا، عورتوں کے برابر نماز میں کھڑا ہونا۔

سوال...... کسی نمازی کے آگے سے کوئی گزر جائے تو کیا نماز ٹوٹ جاتی ہے؟

جواب...... نماز تو نہیں ٹوٹتی البتہ گزرنے والا گنہگار ہوتا ہے۔

سوال...... اگر نماز کے دوران ماں یا باپ نے آواز دی تو کیا نماز توڑ دے؟

جواب...... اگر نفلی یا سنت نماز ہے تو توڑ دے اور اگر فرض نماز ہے تو جب تک یہ محسوس نہ کر لے کہ وہ کسی پریشانی اور مصیبت میں ہونے کی وجہ سے مدد کیلئے بلا رہے ہیں نہ توڑے۔

سوال...... ماں باپ کے علاوہ کوئی نماز کے دوران آواز دے تو کیا کرے؟

جواب...... اگر کوئی مصیبت کا مارا امداد کیلئے پکارے تو توڑ دے ورنہ نہ توڑے۔

سوال...... نماز کی رکعتیں بیان کیجئے۔

جواب:

فجر: دو سنت، دو فرض۔

ظہر: چار سنت، چار فرض، دو سنت، دو نفل۔

عصر: چار سنت، چار فرض۔

مغرب: تین فرض، دو سنت، دو نفل۔

عشاء: چار سنت، چار فرض، دو سنت، دو نفل، تین وتر، دو نفل۔

سوال......کیا کچھ نماز کی بعض رکعتیں سنتِ مؤکدہ اور بعض غیر مؤکدہ بھی ہیں؟

جواب......جی ہاں! عصر کی چار سنت، عشاء کی چار سنت' یہ سنت رکعتیں غیر مؤکدہ ہیں۔ باقی تمام سنت رکعتیں مؤکدہ ہیں۔

سوال......مؤکدہ اور غیر مؤکدہ کے کیا معنی ہیں؟

جواب......مؤکدہ ایسی نماز ہے جو ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ پابندی سے ادا کی اور غیر مؤکدہ ایسی سنت نماز ہے جو ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کبھی کبھی چھوڑ بھی دی۔ عصر اور عشاء کے فرضوں سے پہلے جو چار چار سنت رکعتیں ہیں یہ کبھی کبھی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم چھوڑ بھی دیا کرتے تھے اس لئے غیر مؤکدہ کہلاتی ہیں۔

سوال......وتر کی تیسری رکعت میں جو دعا پڑھی جاتی ہے وہ کون سی ہے؟

جواب......اس کا نام دعائے قنوت ہے اور وہ یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ وَنُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ ط وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ یَّفْجُرُكَ ط اَللّٰھُمَّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْكَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰی عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

سوال......مسافر کی نماز کو کیا کہتے ہیں؟

جواب......مسافر کی نماز کو قصر نماز کہتے ہیں اور اس میں چار چار فرضوں کو دو دو پڑھنا ضروری ہے۔

سوال......مسافر کی تعریف کیا ہے؟

جواب......ایسا شخص جو اپنے گھر سے کسی ایسی جگہ جانے کیلئے روانہ ہو جو اس کے گھر سے کم از کم ۹۹ کلومیٹر کے فاصلہ پر ہو۔

سوال......نمازِ تراویح کسے کہتے ہیں؟

جواب......وہ نماز جو رمضانُ المبارک کے مہینہ میں نمازِ عشاء کے بعد بیس رکعت سنت ادا کی جاتی ہے، نمازِ تراویح کہلاتی ہے۔

سوال......نمازِ تراویح فرض ہے یا واجب؟

جواب......نہ فرض ہے نہ واجب، سنت ہے۔

سوال......کیا بیمار آدمی کو نماز معاف ہوتی ہے؟

جواب......جی نہیں! بیمار کیلئے بھی نماز کی ادائیگی فرض ہے۔

سوال......شدید بیمار شخص کیسے نماز پڑھے؟

جواب......ایسا شخص جو واقعی شدید بیمار ہو وہ اشاروں سے نماز پڑھے۔ اگر اشاروں سے بھی نہ پڑھ سکے تو پھر صحت مند ہو جانے کے بعد بیماری کے دِنوں کی نمازیں (قضاء) ادا کرے۔

سوال......عید کی نماز کب پڑھی جاتی ہے؟

جواب......عیدیں دو ہیں: عید الفطر اور عید الضحیٰ۔ ان دونوں کی نماز عید کے دن سورج طلوع ہونے کے کچھ دیر بعد اور زوال سے پہلے پہلے ادا کی جاسکتی ہے۔

سوال......عید کی نماز کی کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب......صرف دو رکعتیں ہیں اور وہ صرف جماعت سے ادا کی جاتی ہیں، الگ نہیں ادا کی جاسکتیں۔

سوال......عید کا خطبہ سننا ضروری ہے؟

جواب......جی ہاں! عید کے دو خطبے ہوتے ہیں اور نمازِ عید ادا کرنے کے فوراً بعد امام صاحب یہ خطبے عربی میں سناتے ہیں، ان کا خاموشی سے بیٹھ کر سننا واجب ہے۔

سوال......عید کے روز کچھ تکبیریں کہی جاتی ہیں وہ کیا ہیں؟

جواب......عید کے روز نمازِ عید کو جاتے ہوئے اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ کہنا سنت ہے یہی عید کی تکبیریں ہیں۔

سوال......کیا نمازِ عید کے اندر بھی کچھ زائد تکبیریں کہی جاتی ہیں؟

جواب......جی ہاں! نماز کی عام تکبیروں کے علاوہ ہر رکعت میں امام صاحب کیساتھ ساتھ تین تین تکبیریں زائد بھی کہی جاتی ہیں۔

سوال...... جنازہ کی نماز کس طرح ادا کی جاتی ہے؟

جواب..... جب میت نمازِ جنازہ کیلئے لائی جائے اور سامنے رکھی ہو تو جماعت کے ساتھ جنازہ کی نماز ادا کی جاتی ہے اس کی نیت اس طرح کرتے ہیں ...... چار تکبیر نمازِ جنازہ، فرض کفایہ، ثناء اللہ تعالیٰ کیلئے، درود حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیلئے، دعا اس میت کیلئے، منہ میرا قبلہ کی طرف، پیچھے اس امام کے، پھر جب امام صاحب اللہ اکبر کہہ کر نماز شروع کر دیں تو تکبیر کہہ کر ثناء پڑھیں جو یہ ہے:

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

پھر امام صاحب جب دوسری بار اللہ اکبر کہیں تو آپ بھی اللہ اکبر کہہ کر درود شریف پڑھیں جو یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ

وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

پھر جب امام صاحب تیسری بار اللہ اکبر کہیں تو آپ بھی اللہ اکبر کہہ کر دعاء کریں جو یہ ہے:

اگر میت بالغ مرد یا عورت کی ہے تو یہ دعاء کریں:۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا

وَاُنْثٰنَا ط اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا

فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ ط

اگر میت کسی چھوٹے (نابالغ) بچے کی ہے تو یہ دعاء پڑھیں:۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَآ اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط

اگر میت کسی چھوٹی (نابالغ) بچی کی ہے تو یہ دعاء کریں:۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَآ اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّ مُشَفَّعَةً ط

چوتھی بار جب امام صاحب اللہ اکبر کہیں تو آپ بھی اللہ اکبر کہیں پھر وہ سلام پھیریں گے آپ بھی 'السلام علیکم ورحمۃ اللہ' کہہ کر دونوں طرف سلام پھیر دیں۔

سوال......نمازِ جنازہ کی کتنی رکعتیں ہوتی ہیں؟

جواب......اس کی کوئی رکعت نہیں ہوتی۔ ہاں چار تکبیریں کھڑے ہوکر کہی جاتی ہیں اور ہر تکبیر ایک رکعت کے قائم مقام ہوتی ہے۔ ہر تکبیر کے بعد جو کچھ پڑھا جاتا ہے وہ پہلے (اوپر والے سوال میں) بتایا جاچکا ہے۔

سوال......اگر کوئی شخص نمازِ جنازہ ادا نہ کرسکے تو اس کی قضاء ہوسکتی ہے؟

جواب......نمازِ جنازہ کی قضاء نہیں ہے۔

سوال......کیا نمازِ عید کی قضاء ہے؟

جواب......نمازِ عید کی بھی قضاء نہیں ہے۔

سوال......اگر کسی کی کوئی نماز کسی وجہ سے ادا ہونے سے رہ گئی تو کیا کرے؟

جواب...... دوسری نماز سے پہلے اگر نہیں پڑھ سکا اور دوسری نماز کا وقت ہوگیا تو اب اسے قضاء کی نیت سے ادا کرے پھر بعد والی پڑھے۔

سوال......اس (قضاء نماز) کا طریقہ کیا ہوگا؟

جواب......مثلاً کسی کی ظہر کی نماز رہ گئی اور وہ عصر کی اذان ہونے تک ظہر نہیں پڑھ سکا تو عصر کی اذان ہوجانے کے بعد اسے پہلے ظہر کے صرف فرض ادا کرنا ہوں گے، پھر وہ عصر کی نماز ادا کرے گا۔

سوال......نمازِ جمعہ کی کیا اہمیت ہے؟

جواب......نمازِ جمعہ کو اللہ تعالیٰ نے ہم پر فرض کیا ہے۔

سوال......نمازِ جمعہ کو نمازِ جمعہ کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب......اس لئے کہ اس نماز کے موقع پر مسجدوں میں مسلمانوں کا اجتماع ہوتا ہے اور جمعہ کے روز ظہر کے وقت ظہر کے بجائے جمعہ کی نماز ادا کی جاتی ہے۔

سوال...... جمعہ کے روز مسجد میں جاکر ہی نماز پڑھنا ضروری ہے یا گھر پر بھی جمعہ کی نماز پڑھی جاسکتی ہے؟

جواب...... جمعہ کی نماز گھر پر نہیں پڑھی جاسکتی۔ مسجد میں جانا اس لئے بھی ضروری ہے کہ وہاں جاکر امام صاحب یا خطیب صاحب یا کسی عالم سے دین کی باتیں سنی جائیں اور ہر جمعہ اس طرح کرتے رہنے سے اپنی دینی معلومات میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

سوال...... جمعہ کی نماز کیلئے کس وقت مسجد پہنچنے کا ثواب زیادہ ہے؟

جواب...... اوّل وقت میں پہنچنے کا، یعنی جیسے ہی پہلی اذان ہو، مسجد کی طرف چل دے۔

سوال...... جمعہ کے علاوہ مسجد میں عام نمازوں کا ثواب بھی زیادہ ہے یا گھر پر پڑھنے کے برابر ہے؟

جواب...... مسجد میں جو بھی نماز ادا کی جائے گی اس کا ثواب گھر پر پڑھی جانے والی نماز سے ستائیس گنا زیادہ ہوگا۔

سوال...... مسجد کے آداب میں سے چند آداب بیان کیجئے۔

جواب...... مسجد میں داخل ہوں تو پہلے سیدھا پاؤں مسجد کے دروازے کے اندر رکھیں، وہاں اگر کچھ لوگ پہلے سے موجود ہوں اور نماز یا قرآن شریف نہ پڑھ رہے ہوں تو انہیں سلام کہیں۔ مکروہ وقت نہ ہو تو جاتے ہی دو رکعت نفل آدابِ مسجد (تحیۃ المسجد) ادا کریں اور اگر جماعت ہونے والی ہو اور نفل ادا کرنے کا وقت نہ ہو تو انتظار میں بیٹھ جائیں۔ مسجد میں شور شرابہ نہ کیا جائے، مسجد میں کسی کو بلند آواز سے آواز نہ دیں، کسی نمازی کے آگے سے نہ گزریں، اُنگلیاں مت چٹخائیں، مسجد میں بیٹھیں تو قبلہ کی طرف پاؤں نہ کریں، مسجد میں فضول باتیں نہ کریں، مسجد کی کوئی چیز اُٹھا کر نہ لائیں۔

زکوۃ کے مسائل

سوال......زکوۃ کسے کہتے ہیں؟

جواب......زکوۃ ایسی رقم یا مال جو کوئی مسلمان کسی غریب مسلمان کو اللہ کے حکم کے مطابق دیتا ہے۔

سوال......کیا زکوۃ ہر مسلمان کیلئے ادا کرنا فرض ہے؟

جواب......صرف وہ مسلمان (مرد یا عورت) زکوۃ دیں گے جن کے پاس ساڑھے سات تولہ سونا یا سونے کے زیورات وغیرہ ہوں یا ساڑھے باون تولہ چاندی یا چاندی کے برتن و زیورات وغیرہ ہوں، یا اس کے برابر نقد رقم موجود ہو اور ایک سال تک یہ اسکے پاس محفوظ رہی ہو۔

سوال......زکوۃ کب دی جاتی ہے؟

جواب......اس کا کوئی خاص دن یا تاریخ مقرر نہیں، ہاں جب بھی کسی کے پاس مال و دولت یا سونا چاندی آ جائے اور ایک سال تک اس کے پاس جمع رہے تو سال پورا ہونے پر زکوۃ دی جائے گی۔

سوال......زکوۃ میں کتنی رقم دی جاتی ہے؟

جواب......کل جمع شدہ رقم کا اڑھائی فیصد (چالیسواں حصہ)۔

سوال......سونے چاندی کی زکوۃ کس طرح دی جاتی ہے؟

جواب......سونے چاندی کی قیمت لگوا کر اس قیمت کا اڑھائی فیصد ادا کیا جاتا ہے۔ اگر کوئی سونا یا چاندی ہی زکوۃ میں دینا چاہے تو چالیسواں حصہ (وزن کے لحاظ سے) ادا کرے۔

سوال......زکوۃ کی رقم کسے دی جاتی ہے؟

جواب......کسی بھی غریب، محتاج شخص یا یتیم بچوں، بیوہ عورتوں اور زکوۃ کے مستحق لوگوں کو۔

سوال......صدقہ فطر کسے کہتے ہیں؟

جواب......صدقہ فطر عید الفطر کے موقع پر غریبوں کو عید کیلیئے دی جانے والی وہ رقم ہے جو اللہ کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مقرر کی۔

سوال......صدقہ فطر کے طور پر کتنی رقم دی جاتی ہے؟

جواب......گھر کے ہر چھوٹے بڑے فرد کی طرف سے اندازاً سوا دو کلو گندم یا آٹے کی قیمت۔

سوال......صدقہ فطر ادا کرنے کا کوئی خاص وقت ہے؟

جواب......نمازِ عید سے پہلے پہلے ادا کرنا سنت ہے۔ اگر کوئی اس وقت تک ادا نہ کر سکے تو نمازِ عید کے بعد بھی ادا کر سکتا ہے۔

سوال......زکوٰۃ دینے کا طریقہ مسلمانوں میں کیوں مقرر کیا گیا؟

جواب......تاکہ غریب لوگوں کی مدد ہوتی رہے۔

سوال......اگر ہم زکوٰۃ نہ دیں یا صدقہ فطر نہ دیں تو کیا ہوگا؟

جواب......گناہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ناراض ہوگا۔ قیامت میں سزا ملے گی۔

روزہ کے مسائل

سوال......روزہ سے کیا مراد ہے؟

جواب......صبح صادِق سے پہلے کھانا پینا بند کر کے شام مغرب کی اذان تک کھانا پینا اور بری باتیں اور برے کام (اللہ کی رضا کی خاطر) چھوڑ دینا روزہ کہلاتا ہے۔

سوال......روزہ کتنی عمر میں فرض ہوتا ہے؟

جواب......بالغ ہونے پر (عموماً پندرہ، سولہ برس کی عمر میں یا اس سے پہلے یا اس کے بعد بچے بالغ ہو جاتے ہیں)۔

سوال......صبح صادق سے سے پہلے اُٹھ کر رمضان کے دنوں میں کھانا کھایا جاتا ہے کیوں؟

جواب......اسے سحری کھانا یا سحری کرنا کہتے ہیں (اور یہ سنت ہے) تا کہ دن بھر کھائے پئے بغیر گزارا جا سکے، سحری کا کھانا ثواب ہے۔

سوال......کیا کوئی بچہ بھی روزہ رکھ سکتا ہے؟

جواب......ہاں! اگر اسے روزہ رکھنے میں مشکل پیش نہ آئے تو وہ رکھ سکتا ہے۔

سوال......بچوں کے روزہ رکھنے کا بھی ثواب ہے؟

جواب......جی ہاں! بچے کو بھی، اس کے ماں باپ کو بھی۔

سوال......روزہ کشائی کی تقریب منانے کیلئے جو بچوں کو زبردستی روزہ رکھوایا جاتا ہے وہ کیسا ہے؟

جواب......ٹھیک نہیں ہے۔ ریا کاری ہے۔ یعنی دِکھاوے کی خاطر ایک تقریب۔ اور بچے پر زبردستی جبکہ اس کی عمر ابھی روزہ رکھنے کی نہیں۔

سوال......اگر کوئی بچوں کو روزہ کا عادی بنانے اور ترغیب دلانے کیلئے روزہ رکھوائے تو کیسا ہے؟

جواب......ٹھیک ہے۔ مگر اس میں سختی نہ کی جائے ترغیب دلائی جائے۔

سوال......کیا رمضان المبارک کے دنوں میں روزہ نہ رکھنے سے گناہ ہوتا ہے؟

جواب......جی ہاں! اگر جان بوجھ کر بلا عذر روزہ نہ رکھیں تو بہت گناہ ہوتا ہے۔

سوال......روزہ رکھنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

جواب......اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔ ثواب ملتا ہے۔ گناہ مٹائے جاتے ہیں۔

سوال......روزے کیوں فرض کیۓ گئے ہیں؟

جواب......تاکہ ہم میں پرہیزگاری، نیکی اور بھلائی پیدا ہو۔ ہمیں غریبوں کے بھوکا، پیاسا رہنے کی تکلیف کا احساس ہو۔

سوال......سال بھر میں ہم پر کتنے روزے فرض ہیں؟

جواب......صرف ایک ماہ (رمضان المبارک) کے۔

سوال......اگر کوئی شخص رمضان کے فرض روزے رمضان المبارک کے بجائے کسی اور مہینے میں رکھ لے تو؟

جواب......تو یہ اللہ کے حکم کی خلاف ورزی ہوگی۔ اللہ نے تو رمضان کے مہینے میں ہی روزہ رکھنے کا حکم دیا ہے۔

سوال......اگر کوئی رمضان المبارک میں بیمار پڑ جائے، روزہ نہ رکھ سکے تو؟

جواب......تو اس کی قضاء رمضان کے علاوہ کسی دوسرے مہینے میں کر لے اور اتنے روزے رکھے جتنے رمضان میں وہ نہیں رکھ سکا۔

سوال......رمضان المبارک کے دنوں میں اگر کوئی روزہ رکھ کر جان بوجھ کر توڑ دے تو کیا ہوگا؟

جواب......جان بوجھ کر اگر ایسا کرے گا تو اسے رمضان کے بعد کفارہ (جرمانہ) ادا کرنا ہوگا۔

سوال......کفّارہ (جرمانہ) کیا ہے؟

جواب......ایک روزہ توڑنے کے بدلے ساٹھ روزے مسلسل رکھنا یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا۔

سوال......یہ تو بہت بڑا کفارہ لگتا ہے، اتنی بڑی سزا کیوں؟

جواب......جرم بھی تو بہت بڑا ہے اور مالک کی مرضی وہ اپنے کسی حکم کی خلاف ورزی پر جو چاہے جرمانہ یا سزا مقرر کرے (یہ اللہ ہی کا مقرر کیا ہوا جرمانہ ہے)۔

سوال......اگر کسی نے بھول کر روزے میں کھا پی لیا؟

جواب......اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

سوال......اگر کسی مجبوری/بیماری کی وجہ سے روزہ توڑنا پڑا تو کیا کرنا ہوگا؟

جواب......اس کے بدلے رمضان کے بعد ایک روزہ رکھنا ہوگا (اسے قضاء کہتے ہیں)۔

سوال......رمضان المبارک کی راتوں میں نمازِ تراویح اگر کوئی شخص نہ پڑھ سکا تو کیا وہ روزہ رکھ سکتا ہے؟

جواب......روزہ رکھ سکتا ہے بلکہ روزہ ضرور رکھے کیونکہ روزہ فرض اور تراویح سنت ہے۔

حج کے مسائل

سوال......حج کسے کہتے ہیں؟

جواب......حج کے دنوں میں مکہ مکرمہ پہنچ کر ایک مخصوص طریقے سے اللہ تعالیٰ کی عبادات کرنا حج ہے۔

سوال......یہ مخصوص عبادات کیا ہیں؟

جواب......احرام باندھنا، اللہ کے گھر کا طواف کرنا، صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنا، منیٰ میں قیام کرنا، عرفات میں وقوف کرنا، پھر مزدلفہ میں رات گزارنا، شیطان کو کنکریاں مارنا، قربانی کرنا، سر منڈانا، طوافِ زیارت کرنا اور طوافِ وداع کرنا۔

سوال......حج کن لوگوں پر فرض ہے اور کتنی بار حج کرنا فرض ہے؟

جواب...... حج اس مسلمان پر فرض ہے جو حج کرنے کی استطاعت رکھتا ہو، خواہ وہ مرد ہو یا عورت، اور حج پوری زندگی میں ایک بار فرض ہے۔

سوال......احرام کیسے باندھا جاتا ہے؟

جواب......دو سفید چادریں لے کر، ایک کو تہبند کے طور پر باندھتے ہیں اور دوسری کو اوڑھ لیتے ہیں۔ سر ننگا رکھتے ہیں۔

سوال......کیا عورتوں کا احرام بھی مردوں کی طرح ہوتا ہے؟

جواب...... جی نہیں! عورتیں اپنے عام لباس ہی میں حج، عمرہ کرسکتی ہیں ان کیلئے ان کے کپڑے ہی ان کا احرام ہے البتہ پورے سر کے بالوں کو اچھی طرح ڈھانپنا اور چہرہ کھلا رکھنا ہوگا۔

سوال......طواف کا کیا مطلب ہے؟

جواب......اللہ کے گھر (کعبہ) کے اردگرد سات چکر لگانا طواف کہلاتا ہے۔

سوال......صفا اور مروہ کے درمیان سعی کسے کہتے ہیں؟

جواب......صفا اور مروہ مکہ مکرمہ میں کعبہ شریف کے پاس، حرم شریف کی عمارت کے ساتھ دو چھوٹی چھوٹی پہاڑیاں ہیں ان دونوں کے درمیان سات چکر لگانا سعی کہلاتا ہے۔ ان پہاڑیوں پر بھی اب خوبصورت عمارت بن چکی ہے جسے 'مسعیٰ' کہا جاتا ہے۔

سوال......منیٰ کیا ہے؟

جواب......منیٰ ایک جگہ کا نام ہے جو مکہ شریف کے قریب ہی ہے اس جگہ حاجیوں کے خیمے لگتے ہیں اور حاجی یہاں قیام کرتے ہیں۔

سوال......منیٰ میں حاجیوں کا قیام کیسے ہوتا ہے؟

جواب......۸ ذوالحج کو ظہر سے پہلے پہلے حج کرنے والے منیٰ میں پہنچ جاتے ہیں اور ۹ ذوالحج کی صبح تک وہاں رہتے ہیں۔ پھر عرفات چلے جاتے ہیں۔ دوسرے روز یعنی ۱۰ ذوالحج کو واپس منیٰ آتے ہیں اور ۱۲ ذوالحج کی عصر تک یہاں رہتے ہیں (اس کو قیامِ منیٰ کہا جاتا ہے)۔

سوال......عرفات میں وقوف کیسے ہوتا ہے؟

جواب......عرفات ایک میدان کا نام ہے جو مکہ مکرمہ سے چند کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے اس میں ۹ ذوالحج کو دوپہر سے پہلے پہلے حاجی پہنچ جاتے ہیں اور مغرب تک وہاں رُک کر اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اس کو وقوفِ عرفات کہا جاتا ہے۔

سوال......مزدلفہ کیا ہے؟

جواب......مزدلفہ ایک جگہ کا نام ہے جو منیٰ کے بعد ہے۔ عرفات سے منیٰ واپس آتے ہوئے حاجی ۹ ذوالحج اور ۱۰ ذوالحج کی درمیانی رات مزدلفہ میں گزارتے ہیں اور یہاں اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔

سوال......شیطان کو کنکریاں کیسے مارتے ہیں؟

جواب......شیطان کے تین مجسمے یا پتلے پتھر کے ستونوں کی شکل کے منیٰ میں بنے ہوئے ہیں ان ستونوں کو اس نیت اور ارادے سے کنکریاں ماری جاتی ہیں کہ ہم شیطان کو کنکریاں مار رہے ہیں اور یہ بھی حج کی عبادتوں میں سے ایک عبادت ہے۔

سوال......حج کی قربانی کہاں کی جاتی ہے اور کب کی جاتی ہے؟

جواب......حج کی قربانی دس ذوالحج کو شیطان کو کنکریاں مارنے کے بعد منیٰ میں قربان گاہ میں جا کر کی جاتی ہے۔

سوال......حج میں سر کب اور کیوں منڈایا جاتا ہے؟

جواب......دس ذوالحج کو قربانی کرنے کے بعد سر منڈانا بھی حج کی عبادات میں سے ایک عبادت ہے اس پر ہر بال کے بدلے ایک نیکی ملتی ہے۔

سوال......اگر کوئی سر نہ منڈائے تو؟

جواب......اگر سر نہ منڈائے تو پورے سر کے بالوں کو اس طرح کٹائے کہ پورے بال 1/4 حصہ کٹ جائیں۔

سوال......عورتوں کو بھی بال کٹانے ہوں گے؟

جواب......عورتوں کو سر منڈانا منع ہے اوران کیلئے صرف اتنا حکم ہے کہ وہ پورے سر کے کسی بھی حصہ سے چند بال کاٹ لیں۔

سوال......طوافِ زیارت کیا ہوتا ہے؟

جواب......دس ذوالحج یا اسکے بعد مکہ مکرمہ میں آکر سادہ کپڑوں میں کعبہ کا طواف کرنا طوافِ زیارت کہلاتا ہے۔ یہ حج کا اہم حصہ اور دوسرا بڑا رُکن کہلاتا ہے۔

سوال......طوافِ وَداع کب کیا جاتا ہے؟

جواب...... حج کے تمام کاموں سے فارغ ہوکر جب حاجی واپس اپنے گھر کو (اپنے اپنے ملک) جانے لگتے ہیں تو اس وقت جو آخری طواف کیا جاتا ہے اسے طوافِ وداع کہتے ہیں۔

سوال......حج سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

جواب......اگر اللہ تعالیٰ حج قبول کرلے تو ساری عمر کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔

سوال......عمرہ کسے کہتے ہیں؟

جواب......چھوٹے حج کو عمرہ کہتے ہیں۔

سوال......کیا عمرہ کرنے کے بھی کوئی مخصوص دن یا اوقات ہیں؟

جواب......عمرہ حج کے دنوں کے علاوہ کبھی بھی کیا جاسکتا ہے۔

سوال......عمرہ میں کیا کیا عبادتیں کی جاتی ہیں؟

جواب......عمرہ میں چار چیزیں ہیں: احرام باندھنا، طوافِ کعبہ کرنا، صفا و مروہ کی سعی کرنا، سر منڈانا۔

سوال......کیا عمرہ میں منیٰ، عرفات، مزدلفہ وغیرہ نہیں جاتے؟

جواب......عمرہ میں وہاں جانے کی ضرورت نہیں ہوتی، ویسے ہی کوئی ان جگہوں کی زیارت کیلئے جائے تو یہ اس کی اپنی مرضی ہے۔

سوال......عمرہ سے کیا ثواب ملتا ہے؟

جواب......عمرہ اگر قبول ہوجائے تو پچھلے تمام گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔

سوال...... کیا حج یا عمرہ کے بعد مدینہ منورہ جا کر پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے روضہ پر حاضر ہونا ضروری ہے۔

جواب:

☆ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمان ہے، جس نے حج کیا اور میری زیارت کو نہ آیا اس نے مجھ سے بے وفائی کی۔

☆ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جس شخص نے میری قبر کی زیارت کی اس کیلئے میری شفاعت واجب ہو گئی۔

☆ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جس نے میرے وصال کے بعد میری قبر کی زیارت کی اس نے گویا میری زندگی میں میری زیارت کی۔

سوال...... اگر کوئی شخص حج نہ کر سکے صرف عمرہ کر لے تو عمرہ کرنے کے بعد اس پر حج کرنا فرض (لازمی) ہو جاتا ہے؟

جواب...... جی نہیں! حج صرف اسی پر فرض ہے جو حج کرنے کی استطاعت رکھتا ہو۔ عمرہ کر لینے سے حج فرض نہیں ہو جاتا۔

سوال...... کیا بچوں کو حج کا ثواب ملتا ہے؟

جواب...... بچوں کو حج کرانے کا ثواب ان کے والدین یا حج کرانے والوں کو ملتا ہے۔

چند معاشرتی آداب

سوال......گھر کے آداب میں سے کوئی اہم بات بیان کیجئے۔

جواب...... بچے جب سمجھ دار ہو جائیں تو اس کمرے میں اجازت لے کر داخل ہوں جس میں ان کے ماں باپ یا بڑی بہنیں وغیرہ ہوں۔خاص طور پر صبح سویرے، دوپہر اور رات کو سونے سے پہلے بغیر اجازت ان کے کمروں میں نہ جائیں۔ یہ اللہ کا حکم ہے۔ (دیکھئے سورۂ نور۔آیت ۵۹)

سوال......کیا نماز نہ پڑھنے پر ماں باپ بچوں کو سزا دے سکتے ہیں؟

جواب......ہاں! جب بچے دس سال یا اس سے اوپر کے ہو جائیں تو ماں باپ کو حق ہے کہ وہ ایسے بچوں کو نماز نہ پڑھنے پر سزا دیں (ماریں) یہ اللہ کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا حکم ہے۔

سوال...... کتنی عمر میں بچوں کو اپنے ماں باپ کے ساتھ ان کے بستر پر سونا منع ہے؟

جواب......جب بچے سات سال کے ہو جائیں تو انہیں ماں باپ سے الگ بستر پر ہونا چاہئے (یہ اللہ کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا حکم ہے)۔

سوال......گھر میں داخل ہونے کے آداب کیا ہیں؟

جواب......جب کبھی بھی باہر کسی کام سے جائیں تو واپسی پر گھر میں داخل ہونے سے پہلے دروازہ پر دستک دیں (یا بیل بجائیں) اور جب کوئی اندر سے پوچھے کون؟ تو اسے اپنا نام بتائیں۔ یہ نہ کہیں کہ 'میں ہوں' بلکہ اپنا نام بتائیں اور پھر جب دروازہ کھل جائے تو دایاں پاؤں اندر رکھیں۔ پھر 'السلام علیکم' کہیں۔

سوال......امی ابو سے بات کرنے کے آداب کیا ہیں؟

جواب......نظریں نیچی رکھیں، زور زور سے اور چیخ چیخ کر بات نہ کریں، ادب سے بیٹھ کر یا کھڑے ہو کر بات کریں۔ ان کی کسی بات کو کاٹ کر بات نہ کریں۔ ان کو کوئی ایسا جواب نہ دیں جس کا وہ برا مان جائیں۔ ان سے کوئی ایسا مطالبہ نہ کریں جو پورا کرنا ان کیلئے مشکل ہو یا جس کا پورا کرنا وہ مناسب نہ سمجھیں۔

سوال......اگر کسی نے اپنے ماں باپ کو کسی بات پر سخت جواب دے دیا تو کیا ہوگا؟

جواب......ساری نیکیاں اور ثواب کے کام جو کئے تھے ان کا ثواب برباد ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اپنے ماں باپ کی کسی بات پر 'اُف' بھی نہ کہو اگر ایسا کیا تو سارے عمل ضائع ہو جائیں گے۔ (دیکھئے سورۂ بنی اسرائیل)

سوال......کیا ماں باپ کا جو ہم پر احسان ہے اس کا بدلہ کسی طرح چکایا جاسکتا ہے؟

جواب...... ماں باپ کا جو ہم پر احسان ہے اس کا بدلہ کسی صورت نہیں چکایا جاسکتا کیونکہ انہوں نے بچپن میں جس مشقت سے ہمیں پالا اور جس تکلیف سے ماں نے اپنے پیٹ میں رکھا اور جنم دیا، اس کا کوئی بدلہ نہیں ہوسکتا۔ ہاں ہم ان کی خدمت کر کے انہیں خوش رکھ کر ان کی دعائیں لے سکتے ہیں اور اس طرح اللہ کو راضی کر سکتے ہیں۔

سوال......ماں اور باپ میں سے کس کا درجہ زیادہ ہے؟

جواب...... ماں کا درجہ زیادہ ہے مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ والد کی کوئی حیثیت ہی نہیں بلکہ والد کا اپنا ایک مقام ہے۔ ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہمیں بتایا ہے کہ اگر کسی سے اس کے والد ناراض ہوجائیں تو اللہ تعالیٰ بھی ناراض ہوجاتا ہے۔

سوال......لوگ کہتے ہیں 'ماں کے قدموں میں جنت ہے' اس سے کیا مراد ہے؟

جواب...... یہ بھی ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہمیں بتایا ہے کہ ماں کے قدموں میں جنت ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ ماں کی خدمت کی جائے اور ماں کو راضی رکھا جائے اور ماں سے دعائیں لی جائیں تو جنت آسانی سے مل جائے گی۔

سوال......کیا کسی کا نام بگاڑنے سے گناہ ہوتا ہے؟

جواب...... ہاں! کسی کا نام بگاڑ کر پکارا جائے تو گناہ ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں نام بگاڑنے سے منع کیا ہے۔ (دیکھیے سورۂ حجرات)

سوال......کیا گھر سے پیسے یا کوئی چیز چرانے سے گناہ ہوتا ہے؟

جواب...... جی ہاں! گھر سے کوئی چیز چرائی جائے یا کسی دوست وغیرہ کی یا کسی کی بھی کوئی چیز چرانے سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے اور گناہ ہوتا ہے۔

سوال......کیا مذاق کرنے پر بھی گناہ ہوتا ہے؟

جواب...... مذاق کرنے سے بچنا ہی اچھا ہے کیونکہ مذاق مذاق میں کبھی کبھی کوئی بات ایسی بھی ہوجاتی ہے کہ جو دوسرے کو بری لگتی ہے اور وہ ناراض ہوجاتا ہے۔

سوال......غیبت کسے کہتے ہیں؟

جواب......غیبت یہ ہے کہ آپ کسی کی غیر موجودگی میں کوئی ایسی بات کہیں جو آپ اگر اس کے سامنے کہتے تو اسے بری لگتی۔ کسی کی غیبت کرنا گناہ ہے۔

سوال......حسد کیا ہوتا ہے؟

جواب......حسد یہ ہے کہ آپ کسی کے پاس کوئی اچھی چیز دیکھ کر دل میں یہ کہیں کاش! یہ اس کے پاس نہ ہوتی یعنی کسی کے پاس کوئی اچھی چیز دیکھ کر دل ہی دل میں جلتے رہنا اور یہ خواہش کرنا کہ وہ چیز اگر مجھے نہیں ملی تو اس کے پاس بھی نہ رہے۔

سوال......جھوٹ کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا کیا حکم ہے؟

جواب......جھوٹ بولنے والے پر اللہ نے لعنت بھیجی ہے اس لئے جھوٹ بولنا بہت ہی برا ہے اور بڑا گناہ ہے۔(دیکھئے قرآن کریم)

☆ .... ☆